7048

ویتم نعمتہ علیک وعلیٰ آل یعقوب

حسب الارشاد اخی المعظم و برادر مکرم حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱۶

انشای اردو

باہتمام کمترین محمد قمر الدین بن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم مالک مطبع احمدی

مطبع قیومی واقع کانپور میں چھپی

عاجز کے کارخانہ سے ہر قسم کی کتابیں بہ نرخ تاجرانہ جلد بکفایت و بذریعہ وی پی ارسال ہوتی ہیں المشتہر محمد عبد القیوم تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

انشاء کے معنی لغت مین لکہنا اور پیدا کرنا ہین اور اصطلاح مین وہ فن ہی جس سے طریق لکھنے خطوط اور کاغذات مروجۂ معاملات دنیوی اور دفاتر سرکاری کا معلوم ہو پس اُردو مین ایسی انشاء جو کاغذات مروجۂ ما بین عوام وخواص اور دفاتر سرکاری کے سکھلانے کے متکفل آسان ترکیب پر مرتب نہوئی تھی اسلیے حسب الحکم کپتان فلر صاحب بہادر ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن مدارس ممالک پنجاب کے بندۂ کریم الدین نے درمیان ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع کے یہ کتاب تیار کی اور اسلیے کہ بچونکو نام اسکا بآسانی یاد رہے انشائے اُردو نام رکھا

فہرست حصۂ اوّل انشای اُردو

باب اوّل ۔ اسمین وہ خطوط اور رقعات ہین جو آپسمین لکھے جاتے ہین چونکہ اسطرح کی خطوط سوای تین قسم کے اور زیادہ نہین ہو سکتے اس لیے تین قسم پر یہ باب منقسم ہوا ۔

فصل اوّل ۔ اسمین وہ خطوط ہین جو خردونکی طرفسے بزرگون کو لکھے جاتے ہین ۔

فصل دوم ۔ اسمین وہ خطوط ہین جو بزرگونکی طرفسے خردونکو لکھے جاتے ہین ۔

فصل سوم - اس مین درجۂ مساوی کے خطوط ہین۔

حصۂ دوم

باب دوم - اسمین عرضی لکھنے کا طور تبلایا ہی اور چند نمونہ عرضیون کے لکھے ہین۔
باب سوم - اسمین چند ضروری کاغذات سرکاری ہین جو دفترون اور کچہریون مین لکھے جاتی ہین
باب چہارم - اسمین وہ کاغذات مندرج ہین جو معاملات دنیاوی مین دنیا دارونکی کام آتی ہین

باب اوّل

فصل اوّل - اس فصل مین وہ خطوط ہین جو خردون کی طرفسے بزرگونکو لکھی گئی ہین پس اس مقام پر یہ تبلانا ضرور ہی کہ جب کوئی شخص جو رتبہ مین خرد ہوا ور وہ کسی بزرگ کے نام خط لکھنا چاہی توکئی باتونکا اسکو خیال رکھنا ضرور ہی اول یہ کہ سری پر لقب اوسکا لکھے بعد ازان آداب و تسلیمات سی خط لکھنا شروع کری اور آداب کا لحاظ بہت رکھے اور عبارت خط کے الفاظ عام فہم مین مؤدب و فصیح ہوا ور آخر مین خط کے سلام یا دعا پر ختم کری۔ القاب سب بزرگون کے اس جگہ لکھے جاتے ہین انکو یاد رکھی اور یہ بات اس جگہ تبلانی ضرور ہی کہ بڑی بڑی القاب و آداب لکھنے اسوقت کی فصحا پسند نہین کرتی اور قطع نظر اسکے اگر خیال کیجی تو ایک طرحکی بے ادبی اور ہنسی مین ایسی عبارت عقلا کی نزدیک داخل ہی اسلیے پرانی انشاؤنکا اتباع کرنا نہ چاہی

القاب

۱	باپ	جناب قبلہ گاہی صاحب دام ظلکم۔
۲	والدہ	والدہ صاحبہ معظمہ مکرمہ دام مجدہا۔
۳	دادا	جناب قبلہ وکعبہ دادا صاحب دام ظلکم
۴	نانا	جناب قبلہ وکعبہ نانا صاحب دام ظلکم
۵	پیر	ہادی دین مرشد راہ متین پیر صاحب دام ظلکم۔

۶	دادی	جناب دادی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت۔
۷	نانی	جناب نانی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت۔
۸	پھوپھی	جناب پھوپھی صاحبہ مکرمہ سلامت
۹	مومانی	جناب مومانی صاحبہ مکرمہ مخدومہ سلامت
۱۰	خالہ	جناب خالہ صاحبہ مخدومہ مکرمہ سلامت
۱۱	ماموں	جناب ماموں صاحب قبلہ وکعبہ من سلامت
۱۲	خالو	جناب خالو صاحب قبلہ وکعبہ سلامت
۱۳	بڑا بھائی	بھائی صاحب مشفق ومکرم نبدہ سلامت
۱۴	بڑا سالہ	بھائی صاحب مشفق ومکرم نبدہ سلامت
۱۵	بڑی بہن	ہمشیرہ صاحبہ مکرمہ زاد عصمتہا۔
۱۶	بڑی سالی	بہن صاحبہ مکرمہ سلامت

باپ کے نام

بعد آداے آداب وتسلیمات کے عرض یہ ہے کہ مدت ہوئی کوئی عنایت نامہ آپ نے نہین بھیجا بروقت تشریف لیجانے کے آپنے ارشاد کیا تھا کہ جب ہم لاہور مین پہونچینگے تو تم ہمکو یاد دلانا ہم گورنمنٹ اسکول مین جاکر وہان کے طلبا کا طریقہ تعلیم زبان انگریزی کا دریافت کرکے اور کتب خانہ سرکاری سے اچھی اچھی کتابین جنسے تمہاری ترقی متصور ہو خرید کر روانہ فرماوینگے اور ایک اور بہت اچھی تدبیر ترقی علم کی وہان کے عقلمندون اور اُستادون سے دریافت کرکے تمکو بتلائینگے جس سے زبان انگریزی مین تم بہت جلد ترقی کر جاؤگے اسلیے بندہ نے یہ نیازنامہ بطور یاددہانی آپکے اقرار کے روانہ کیا ہے آپ اپنا سب حال بود وباش اور وہانکی سکونت اور حال مزاج کا کسطرح پر آپ وہان ہین تحریر فرماکر ہم سب لوگونکی تسلی فرماوین۔ زیادہ حد ادب

والدہ کے نام

بعد آداب و نیاز کے یہ عرض ہی کہ جسدن سے آپ لاہور تشریف لیگئی ہین سب خورد و کلان آپکو یاد کرتے ہین آپ نے وعدہ کیا تھا کہ ایک مہینے کے بعد مین چلی آونگی سو دو مہینے کا عرصہ گذرا اب تک آپ نے کچھ وجہ دیر کرنے کی بھی تحریر نہین فرمائی یہان پر سننے مین آیا ہی کہ ڈائرکٹر صاحب بہادر کے دفتر مین کئی کتابین عورتون کی پڑھنے کیواسطے اُردو زبان کی بھی تیار ہوئی ہین ازانجملہ نہید سودمند چھپ چکی ہی وہ کتاب بڑی بہتی ہی اُسکو اسطے خرید کرکے ضرور روانہ فرما دین اور چونکہ زبان اُردو مین بڑی بہن زیادہ ترقی کرنا چاہتی ہین اسلیے مناسب ہے کہ ایک جلد خط التقدیر کی بھی لیتی آوین اور آپ جلد تشریف لا دین اگر ابھی آنے مین عرصہ ہو تو وجہ دیر کرنیکی تحریر فرما دین تاکہ ہم سبکی تسلی ہو فقط زیادہ حد ادب۔

دادا کے نام

بعد آداب آداب کے عرض ہی کہ بروقت رخصت آپنے ارشاد کیا تھا کہ اگر رحمت اللہ خوب محنت کرکے علم حساب سیکھ لیوے اور کاغذات پٹواری مین خوب مہارت پیدا کرلیوے تو ہم ضلع گوجرانوالہ کے ڈپٹی کمشنر صاحب سے اُسکی سفارش کرکے نوکری معقول اُسکو دلوا دینگے پس جناب اُسنے اس نصیحت پر ایسا عمل کیا ہی کہ رات دن محنت کرکے اُسنے حساب بھی سیکھ لیا اور سب کاغذات پٹواری کے یاد کرلیے ہین بلکہ مجموعہ تعزیرات ہند بھی اُسنے خوب یاد کرلیا ہی اب وہ لائق بڑے عہدے کے ہے اگر حضور اُسکو جناب صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب کے روبرو پیش کردین تو بندہ آپکی خدمت مین اُسکو روانہ کردے فقط زیادہ نیاز

اس طرح پر چھوٹون کیطرف سے بڑونکو لکھے جاتے ہین مگر اول سطر مین القاب اورکا لکھنا چاہیے جسکے نام خط لکھنا ہو اور تفصیل القاب کی اوپر گذر چکی ہے۔

فصل دوم اس مین وہ خطوط ہین جو بزرگون کیطرف سے خردون کو لکھے جاتے ہین اُنکے القاب لکھنے کا طور مختصر یہ ہے جو نقشہ ہذا مین درج ہے۔

نقشہ القاب خردان

القاب	نام
برخوردار نورچشم راحت جان طال عمرہٗ۔	بیٹا پوتا
فرزند دلبند جگر پیوند فلان طال عمرہٗ۔	بھتیجا۔ سالی کا بیٹا
برادر بجان برابر مسمی فلان سلامت۔	چھوٹا بھائی
ہمشیرہ عزیزہ دامت الطافہا۔	چھوٹی بہن
خواہر نیک اختر دام لطفہا۔	چھوٹی سالی
قرۃ باصرہ بی بی فلان سلامت۔	بیٹی
نورچشم لخت جگر بی بی فلان سلامت۔	پوتی
ایضاً	نواسی
ایضاً	بھتیجی
ایضاً	بھانجی

باپ کی طرف سے بیٹے کو

بعد دعای درازی عمر اور حصول سعادت ابدی کے واضح ہو کہ ہم ۱۲ تاریخ جنوری کو داخل لاہور ہوی بعد سیر و تماشای شہر و مکانات قدیم کے گورنمنٹ اسکول بھی دیکھا واقع مین اس جگہ تعلیم بہت اچھی ہوتی ہی یہانکے ماسٹرونسے بھی ہمنے ملاقات کی تو سبکو با اخلاق پایا خصوصاً مدرس اوّل یہان کا تو بہت خلیق اور خندہ پیشانی ہی بعد اُنسے گفتگوی بسیار کے یہ طریق تحصیل زبان انگریزیکا ہمکو دریافت ہوا کہ حساب اور الجبرا اور تحریر اقلیدس تو زبان اردو مین تمکو سیکھنی چاہیے کیونکہ یہ علم کی کتابین ہین اُنکو تم اپنی زبان مین اچھی طرح سمجھ سکتے ہو اور انگریزی زبان کی کتابین اوایل مین چھوٹی چھوٹی کہانیون کی یاد کرو پھر تاریخ اور قصہ جات اور علم ادب کی کتابین پڑھنا مگر جسدن سے انگریزی شروع کرو اوسیدن سے دو باتونکا التزام اپنے اوپر کرلو ایک یہ کہ ہجے الفاظ کے جہانتک ممکن ہو سکین بہت

صحیح طور پر یاد کرنا اور لکھنے کی مشق بھی ساتھ ہی کرنی ضروری ہے اور املا انگریزی بہت لکھو دوسری بات یہ ہے کہ جس انگریزی خوان سے ملو انگریزی بولنے مین شرم نہ کرو اگرچہ پہلے پہل غلطی کرو گے مگر پھر صحیح اور صاف بولنے لگو گے دیکھو جب تم چھوٹے سے بچے تھے اور بول نہ سکتے تھے تو صرف تاتا۔ گون گون کے موافق تم کیا کرتے تھے جسقدر قوت ناطقہ کھلی اور عقل بڑھی اور ہمنے تمہاری بولی صحیح کی تم ہمسے بولتے ہی بولتے ایسا صاف بولنے لگے کہ اب تم بلا سوچے اور بدون اس فکر کے کہ کونسا لفظ پہلے بولون اور کونسا پیچھے صاف بولتے ہو اسی طرح انگریزی زبان مین بھی لئیق ہو جاؤ گے **بیت** مرد باید کہ ہراسان نشود ۔ مشکلے نیست کہ آسان نشود اور کتابین تمہارے واسطے مینے اسواسطے زیادہ خرید نہین کی ہین کہ مجھکو تجربہ کارون اور پرانے اُستادون نے یہ نکتہ بتلایا ہے کہ جسکے پاس بہت کتابین ہوتی ہین وہ لڑکا بہت جلد ترقی نہین کرتا کیونکہ وہ کبھی ایک کتاب کو پڑھتا ہے کبھی دوسری کتاب کو ڈانوان ڈول اُسکا مزاج ہو جاتا ہے اسلیے ایک ڈکشنری اور کتاب پڑھنے کی تمہارے واسطے روانہ کرتا ہون تاکہ اس کتاب کو خوب یاد کر لو پھر اور کتابین تمکو دونگا فقط زیادہ دعا۔

چھوٹے بھائی کے نام

بعد دعای جان درازی کے واضح رای ہو مدت گذری اب تک کوئی خط تمہارا نہین آیا ایک دوست کے خط سے ثابت ہوا کہ تم بیمار ہو اس خبر کے سننے سے ہمکو زیادہ بیقراری ہوئی تمکو مناسب ہے کہ جلد تر اپنے مزاج کا حال لکھو اور کسی ہندوستانی حکیم کا علاج نہ کرنا کیونکہ اُنکی طب کی کتابین پرانی ہین اور دوائین بھی اُنکی زود اثر نہین ہین اور تشخیص بیماری کی وہ لوگ اچھی طرح نہین کر سکتے ہین کسی ڈاکٹر کا علاج کرنا اور حتی المقدور بھوک سے زیادہ کبھی نہ کھانا ہوا کی تبدیلی بھی اگر مناسب ہو تو کردینا نہین تو وہانکے ڈاکٹر سے ایک سارٹیفکٹ لیکر نوکری سے رخصت حاصل کر کے اگر یہان پر آجاؤ گے تو آجکل

لاہور مین اچھے اچھے کامل ڈاکٹر جمع ہورہے ہین تمھارا علاج خاطرخواہ ہوجاویگا بعد صحت کے پھر اپنی نوکری پر چلے جانا فقط زیادہ دعا۔

چھوٹی بہن کو

بعد دعای سعادتمندی اور نیک اطوار کے واضح ہو مینے سنا ہے کہ آپ نی کئی کتابین اُردو زبان کی پڑھ لی ہین اور رات دن لکھنے پڑھنے کی کوشش کرتی ہو اگر لکھنا بھی سیکھو تو بہت مفید ہی دیکھو اگر تم لکھنا جانتین تو اُسی وقت میرے خط کا جواب خود لکھکر روانہ کرتین اب کسی غیر سے خط لکھوانا پڑیگا چھ مہینے کی مشق مین تمکو بہت اچھا لکھنا اردو کا آسکتا ہی والدہ صاحبہ کیخدمت مین میری طرف سے بہت بہت آداب و نیاز عرض کرنا اور اُستانی جیو کو بھی میرا سلام پہونچے فقط زیادہ دعا۔

چھوٹی سالی کو

بعد دعاے جان درازی اور ترقی مدارج کے واضح ہو کہ تمھاری خاوندسے راولپنڈی مین ملاقات ہوئی تھی اُسنے پانچسو روپیہ تمھارے واسطے مجکو دیے ہین ہُنڈوی اُسکی بنواکر روانہ کرتا ہون جسوقت یہ ہنڈوی پہونچے روپیہ ساگرمل ساہوکار ساکن لاہور سے وصول کر کے ہبہ نامہ مجکو لکھنا اور چونکہ مجکو احتمال ہی کہ کسی اور کے ہاتھ مین یہ روپیہ نہ چلی جاوین ایسی تم اپنی ہاتھ سے رسید اور خیروعافیت اپنے مزاج کی لکھکر روانہ کرو تاکہ میری تسلی ہو اور تمھاری خاوند کی پاس بعینہ وہی رسید بھیجا اور اُنکو روانہ کردونگا آپکی ہاتھ کی رسید دیکھکر اُنکی بھی تسلی ہوجاویگی فقط زیادہ دعا

بیٹی کے نام

بعد دعای جان درازی اور حصول سعادتمندی دارین کے واضح ہو کہ تمنی جو لیاقت لکھنے پڑھنے کی حاصل کی اُسکے سننے سے ہمکو کمال خوشی حاصل ہوئی اسواسطے ایک کتاب

لغت کی جسکا نام کریم اللغات ہی یہان سے خرید کرکے تمھارے واسطے روانہ کرتا ہون جو لغت فارسی یا عربی کسی کتاب درسی کا ہوگا اوسکے معنی اردو مین لکھے ہوے تمکو اس کتاب مین ملینگے اور جہان تک ہوسکے ترقی اپنی زیادہ کرتی جاو اور سوای پڑھنے کے کبھی کبھی گھر کے کام مین بھی مصروف ہوکر کھانا پکانا اور سینا اور جالی کاڑھنا اور موزہ بننا وغیرہ جو بھلے مانسون کی بہو بیٹیان کرتی ہین سیکھا کرو کیونکہ زمانہ مین ہنرمند آدمی محتاج نہین رہتا اور مجکو کمال شوق ہی کہ جسوقت مین لوٹکر گھر پر آؤن تو تمکو ان سب ہنرون مین کامل پاؤن اور اپنی چھوٹی بہنون کی تادیب سے غافل نرہنا انکو بھی لکھنا پڑھنا اور حساب بھی ضرور سکھلاتی رہنا فقط زیادہ دعا

فصل سوم - اسمین درجۂ مساوی کی خطوط ہین

نمبر	نام	القاب
۱	دوست	مشفق و مہربان من فلان صاحب سلامت
۲	ایضاً	محب دلنواز من سلامت
۳	ایضاً	مجمع مکارم اخلاق منبع محاسن اشفاق سلامت
	ایضاً	مخلص با اخلاق سلامت
	ایضاً	دوست باوفا سلامت۔
۲	بیوی	بیوی صاحبہ محرم راز ہمدم و دمساز من سلامت
	ایضاً	انیس خاطر غمگین تسکین بخش دل اندوہگین سلامت
۳	شیخ	شیخ صاحب کرمفرمای بندہ سلامت
۴	سید	میر صاحب شفیق بندہ سلامت
	ایضاً	سید صاحب شفیق بندہ سلامت
	خان	خانصاحب مہربان سلامت۔

٦ مغل — مرزا صاحب محسن مجبان سلامت۔

٧ منشی — منشی صاحب مکرم دوستان سلامت

٨ پنڈت — پنڈت صاحب مشفق و مہربان سلامت

دوست کے نام

بعد ادای مراسم اشتیاق آنکہ مدت ہوئی کوئی خط آپکا نہین آیا دوستونکے خطوط سے معلوم ہوا کہ آپ کوئی مکان نیا بنانے والے ہین اسلیئے دوستانہ التماس کرتا ہون کہ لاہورسکے مکانات کے موافق ہرگز نہ بنوانا جہان تک ہوسکے مکان کا صحن بہت فراخ رکھنا مناسب ہی اور ہوا کی آمد و رفت کا بھی دہیان رکھیگا تاکہ ہر ایک طرف سے ہوا تازہ اُسمین آسکے اور اڑے اور گرمی اور برسات کے آرام کے بھی مکانات اُسمین ضرور تعمیر کیجیئے گا اور باورچیخانہ ایسی طرف بنوائیے گا کہ اُسکا دھوان مکانوں کو کالا نہ کرسکے گھوڑے گاے بیل کے باندھنے کی جگہ بھی فراخ رکھنا اور قریب زنانہ مکان کے ایک مکان مردانہ نشست کا بھی بنوائیگا اور مردانے مکانمین ایک کنوان ضرور کھدوائیگا تاکہ پانی کا آرام بھی رہے اور شمال رخ کے دالانون مین چونکہ اکثر ہوا نفیس آتی رہتی ہی اور اکثر سایہ بھی رہا کرتا ہی اسلیے دالان در دالان جنوب کی طرف ایسا بنوائیگا کہ اُنکا رخ شمال کیطرف ہو اور اگر کچھ روپیے کی ضرورت ہو تو آپ بلا تکلف لکھ بھیجین بتکلیف خدا اُٹھاوین بندہ یہانسے روانہ کردیگا فقط زیادہ والسلام

بیوی کے نام

بعد بیان اشتیاق ملاقات کے واضح ہو کہ مین بہت اچھی طرح ہون آپکی خیر خیریت مزاج کی چاہتا ہون حسب فرمایش آپکے چار تھان روپہلے گوٹے کے اور پانچ تولہ لیس سنہری اور ایک صندوقچہ زیور رکھنے کا اور پچاس روپیہ نقد بدست گمانی کہار کے مینے روانہ کیے ہین جسوقت وہان پہونچے سب اسباب لیکر رسید اپنے ہاتھ سے لکھکر روانہ کیجیے گا تاکہ تسکین ہو فقط زیادہ والسلام

شیخ کے نام

بعد سلام و آرزوی ملاقات کے واضح راے شریف ہو بندہ اچھی طرح ہی خدا کی درگاہ سے آپکے مزاج کی خیریت چاہتا ہے آپ نے فرمایا تھا کہ امرتسر مین کپڑا بہت سستا فروخت ہوتا ہی اور چھوٹی الائچی بھی وہان بہت نفیس ملتی ہی اسلیئے تکلیف دیتا ہون کہ براہ مہربانی ایک تھان ململ کا بیش قیمت جو ۵ ر فی گز کا ہو اور دو تھان نینو کے ۱۰ ر فی گز کے حساب اور ایک تھان لٹھہ کا ۴ ر گز کا اور پانچ روپیہ کی الائچیان خرید کرکے ریلوے مین کسی آنیوالے معتبر کے ہاتھ بندہ کے پاس روانہ فرمادین ان روپیونکی ہنڈوی بروقت پہونچنے اسباب کے روانہ کردونگا خاطر جمع رکھین فقط زیادہ والسلام۔

سیّد کے نام

بعد سلام و اظہار اشتیاق کے واضح راے عالی ہو آپ نے ان ایام مین بندے سے ایک قرعہ طلب فرمایا تھا سو التماس یہ ہی کہ قرعہ بنانیوالے شہر لاہور مین بہت ہین بندہ بنوا سکتا ہی پر دوست کا کام یہ ہی کہ جو بات وہ خود نہ پسند کرتا ہو دوست کو بھی اُس سے اطلاع دے سو بندہ پرور یہ علم رمل ایک خیالی علم ہی جتنی باتین اس سے ہوتی ہین وہ اکثر غلط اور جھوٹ ہوتی ہین آپ ایسے وہمی علم کے پیچھے اپنا وقت بیش قیمت برباد نہ فرمادین بہتر یہ ہی کہ تحریر اقلیدس اور حساب الجبرا آپ سیکھین پھر آپ کو ایسے علمون کی بیہودگی آپ ہی کھلجاویگی اس لیے بندے نے قرعہ نہین بنوایا معاف فرمایئے گا اور فال بینی کا پیشہ آپ چھوڑ دین اس پیشے کے آدمی چونکہ سارے دن جھوٹ ہی بولا کرتے ہین اس لیے وہ دنیا مین بھی اکثر ذلیل اور خوار ہی دیکھنے مین آئے ہین۔

فقط زیادہ والسلام۔

خان کو

بعد سلام علیک و اظہار آرزوی ملاقات کے واضح رائے عالی ہو آپ کے ہمسایونکی زبانی سننے مین آیا ہی کہ آپکو غصہ بہت ہی اس سبب سے خواہ نخواہ دوایک ہنگامے برپا رہا کرتے ہین اور بندہ کچہری مین سنتا ہی کہ آپ پر جرمانہ یا کوئی سزا ہوئی ہی تو نہایت رنجیدہ ہوتا ہی اسلیے مناسب ہی کہ آپ اپنے مزاج کی اصلاح جہانتک ہوسکے کرین اخلاق کی کتابین زیر نظر اکثر رکھا کرین اور جسوقت آپکو غصہ آیا کرے ایک گھونٹ پانی پیکر پہلے یہ سوچ لیا کرین کہ اس غصے کا انجام کیا ہوگا اور اگر درگذر کرونگا تو اس سے کتنے فائدے ہونگے انسانکو خدا نے حیوانات سے جو تمیز بخشی ہی تو صرف عقل ہی کی باعث اوسکو ممتاز کیا ہی اور اگر انسان بھی مثل حیوانات کے جنگ اور لڑائی اور غصے مین لگا رہے تو پھر آدمین اور گاے بیل مین کیا فرق ہی ہرچند کہ یہ رقعہ پڑھکر آپ ناراض ہونگے کیونکہ نصیحت کی بات کڑوی معلوم ہوا کرتی ہی پر جب غصے کو دور کرکے تامل فرماوینگے تو نہایت مفید پاوینگے۔ فقط زیادہ والسلام۔

مغل کو

بعد سلام و اظہار اشتیاق ملاقات کے واضح رائے شریف ہو کہ کل کے روز بندہ آپکے محلے مین گیا تھا ارادہ یہ ہوا کہ آپسے بھی ملاقات کرتا جاؤن جب دردولت پر پہونچا تو دوچار باورچی دہلیز پر اقسام اقسام کے کھانے کی تیاری مین لگے ہوے تھے اور مردانہ مکان سے آواز راگ اور باجے کی جو آئی تو معلوم ہوا کہ آپ اوسوقت نہایت عیش مین تھے بندہ نے دوچار آدمیون سے جب دریافت کیا تو اونھون نے فرمایا کہ مرزا صاحب اسوقت جشن اڑا رہے ہین پھر باعث پوچھا تو معلوم ہوا کہ کوئی سبب خاص نہ تھا سننے مین آیا کہ اکثر ایسا ہوا رہتا ہی کہ جب آپکا دل چاہتا ہی آپ بزم عیش مہیا کرکے چین اور لطف اٹھاتے ہین بس ناچار بندہ لوٹ آیا تاکہ آپکی عیش مین کسیطرح کا خلل نہ آوے مگر چند کلمات نصیحت آمیز لکھنا لازم ہی کہ آپ برا نہ مانینگے سناکر آپکی سمع خراشی کرتا ہون مرزا صاحب دنیا جاے سرور نہین ہی اسکی چند روزہ زندگی بارونق پر غرور نہونا چاہیے آپ نے یہ اشعار شیخ سعدی رح کے پڑھے ہونگے ابیات بس نامور بزیر زمین دفن کردہ اند * کز

ہستیش بروی زمین یک نشان نماند + خبری کن ای فلان وغنیمت شمار عمر + زان پیشتر کہ بانگ برآید فلان نماند + اس نصیحت پر آپ بھی عمل فرماوین۔ فقط زیادہ والسلام

منشی کو

بعد نیاز کے التماس یہ ہے بندے نے سنا ہی کہ آپ طریق تحریر فارسی کا زیادہ پسند فرماتے ہین سو منشی صاحب عرض یہ ہی کہ اگلے زمانے مین تحریر خط کا اور طور تھا بڑی بڑی القاب اور آداب اور مکرر سہ کرر عبارتین اور مترادف الفاظ تصور کرتے تھے اس زمانے مین ایسی عبارتین لکھنی معیوب ہین اور یہ بات قریب عقل کے ہی کہ جہانتک ہو سکے خطوط مین ایسی مختصر عبارت جچاوی کل مضمون کو ہو لکھنی چاہیے اور بڑا القاب لکھنے سے کیا فائدہ ہی سوای اسکے اور کچھ نہین کہ کاتب کی لفاظی ثابت ہو اور مکتوب الیہ مین غرور پیدا کرے صد رحمت انا یان فرہنگ کو کہ اُنھون نے انشا مین بھی بہت اچھا طریق رکھا ہی اگر آپ انگریزی چٹھی پڑھ سکین اور اس قوم کی انشا کا طریق اختیار فرماوین تو آپکی راے بھی میری راے کی متفق ہو جاوے منشی صاحب میری غرض یہی نہین ہی کہ انشای اردو تابع ہو انشای انگریزی کی بلکہ چند الفاظ مختصر واسطے القاب کے مقرر کیجیے بلحاظ عبارت اور آسانی تحریر کے بہت مفید ہین فقط زیادہ والسلام

پنڈت کو

بعد سلام و آرزوی ملاقات کے واضح رای شریف ہو مدت ہوئی کہ آپکی خبر نہین آئی ایک شخص آپکی ہجو کرتا تھا مین نے اُس سے جب سبب اُسکا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ آپ نے کہین اُسکو اپنی نجوم سے بتلایا تھا کہ تیرا مطلب فلانے روز ہوگا بر خلاف اُسکے وہ کام اُسکا بگڑ گیا اور زر دیا ہوا نہ لایا پس آپ بھی عنایت کر کے یہ جھوٹا پیشہ فال بینی اور زائچہ دیکھنے کا چھوڑ کر کوئی اچھا پیشہ اختیار کرین ایسے وہمیات مین پھنسکر لوگون کو گمراہ نہ کرین پنڈت صاحب غیب کی

جو سوائے خدا کے کسیکو معلوم نہیں اور بھلائی اور برائی سب آپکے ہاتھ میں ہی کسی ستارے و کوکب کو ذرا سا بھی اختیار نہیں ہی اگر آپ علم ہئیت پڑھینگے تو آپکو خوب واضح ہوجاویگا کہ نجوم کی بنیاد ہی غلط ہے فقط

ع بر رسولان بلاغ باشد و بس + زیادہ والسلام۔

لفافہ لکھنے کا طریق

جالندھر — بیرنگ یا پوسٹیڈ

بخدمت مشفق و مہربان شیخ برکت اللہ صاحب نائب تحصیلدار کے پہونچے

الراقم گوبند سہائے مقام لاہور ۱۰ جنوری ۱۸۶۳ء

باب دوم

عرائض میں

اس زمانہ میں عرضی لکھنے کا یہ طریق ہے کہ ایک لکیر کھینچکر اُسکے سرے پر غریب پرور سلامت لکھکر آدھی لکیر کے نیچے کی جاے خالی چھوڑکر دوسرے نصف کے نیچے سے اپنا مطلب شروع کرے اور اُردو عرضی میں اپنے تئیں متکلم بناکر مکتوب الیہ کو مخاطب کرے اور بہت آسان اور پُراز مطلب مختصر عبارت مدلل لکھے جسکے الفاظ بہت ملائم اور عاجزی کی ہوں تاکہ سامع پر اُسکا اثر پیدا ہو جسکا یہ نمونہ ہے۔

غریب پرور سلامت

جناب عالی حسب الحکم حضور کے بندے نے قانون دیوانی اور فوجداری دونوں حفظ کرلیے ہیں اور مدت دراز سے بندہ گورنمنٹ اسکول میں پڑھتا ہے کئی بار بندہ نے امتحان میں تمغہ بھی سونیکا پایا ہی اور کتب درسیہ اُردو کی بندہ نے سب پڑھی ہیں انگریزی میں اسقدر مہارت بندے کو حضور کی عنایت سے حاصل ہے کہ بات چیت کرسکتا ہے

اور اردو کا ترجمہ انگریزی مین اور انگریزی کا اردو مین کرتیا ہی حضور کے محکمے مین ان ایام مین ایک عہدہ تحصیلداری کا خالی ہی بندہ چونکہ روزگار پیشہ ہی اور کوئی وجہ معاش سوائے نوکری کے نہین رکھتا اور حضور کے سوائے کوئی مربی بندے کا نہین ہی اسلیے امیدوار ہی کہ اگر بنظر غربا پروری کے پرورش اُس عہدے پر ہو جاوے تو کمال بندہ پروری ہوگی اور تا زیست بندہ احسانمند حضور کے احسان کا رہیگا۔ زیادہ حد ادب۔

عرائض کلکٹری کے

غریب پرور سلامت۔

مبلغ چار ہزار روپیہ بابت قسط دوم فصل ربیع سنہ حال کے ذمہ زمینداری موضع نگر کوٹ کے باقی ہین باوجود تاکید شدید کے اب تک اُنھون نے ادا نہین کیے ہین اور کوئی صورت بدون انتقال جائداد و زمینداری کی بیباقی کی نظر نہین آتی اسلیے امیدوار ہون کہ اگر حکم ہو تو انتقال جائداد کرکے بیباقی سرکاری روپے کی کیجاوے۔

عرضی سررشتہ دار تحصیلداری ضلع
معروضہ تاریخ ... سنہ ...

غریب پرور سلامت

مبلغ پندرہ روپیہ باقی فصل ربیع ذمہ بدھا اور گاما کاشتکاران رو فرد دستخطی پٹواری کے باقی ہین ان باقیدارون نے باوجود تاکیدات کے اب تک ادا نہین کیے لہذا یہ درخواست سرسری بنام باقیدارون واسطے وصول کرانے زر کے حضور کو گذرانتا ہون فقط

فرد وصول باقی کاشت بدھا اور گاما کاشتکاران موضع نگر کوٹ۔

نام موضع بقید پرگنہ۔	تعداد اراضی بابت فصل ربیع	وصول باقی

العبد
پٹواری موضع فلان

عرضی پٹواری فلان موضع فلان
معروضہ ... موضع فلان

عرائض متعلق فوجداری

غریب پرور سلامت

جناب عالی ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع کو دو بجے دن کے زینداد موضع ڈسکہ کا تھانے مین آکر مظہر ہوا کہ آج دس بجے دن کے فیما بین رام سنگہ او ہر سروپ اور ہری سنگہ کیطرف اور بلدیو سنگہ سیتا رام اور بھولال طرف ثانی کے کنوان چلانے پر تکرار اور گالی گلوج ہو کر لٹھ تلوار کی نوبت پہونچی فریقین سے کئی آدمی مجروح ہوے اور ہری سنگہ تو ایسا گھائل ہوا کہ اس سے بولا نہین جاتا اسلیے مین تھانے مین آیا ہون فقط

حضور عالی مین فوراً ڈپٹی انسپکٹر کو مع فلان محرر اور فلان فلان سپاہی کو واسطے تحقیقات اور گرفتاری مجرمون کے موقع واردات پر روانہ کیا متعاقب اسکے حسب ضابطہ کیفیت قبضہ اور اسامیان متعلقہ مقدمہ کو چالان عدالت کرونگا۔ زیادہ حد ادب

انسپکٹر آف پولیس فلان معروضہ فلان تاریخ ماہ وسنہ

غریب پرور سلامت

مسمی کالو سنگہ ساکن موضع گوبند گڈھ نے ایک گائے مجھسے دس روپے کو خرید کی تھی پانچ روپے دیدیے تھے اور پانچ اسکے ذمہ واجب الادا تھے وعدہ یہ کیا تھا کہ دس دن کے بعد باقی روپیہ دیدونگا سو فدوی واسطے تقاضا کرنیکے بعد گذرنے میعاد دس روز کے گیا نامبردہ نے ازراہ بدمعاملگی کے مجھکو سیکڑون گالیان دین اور ایک لاٹھی میرے مونڈھے پر اور ایک میرے سر پر ماری چنانچہ دونون مقام پر ورم موجود ہے اسلیے یہ عرضی بابت تدارک مدعا علیہ کے حضور مین گذرانکر امیدوار ہون کہ بعد تحقیقات اور ثبوت جرم کے مدعا علیہ کو سزا دیجائے اور گواہان مفصلہ ذیل واسطے ثبوت دعوی بندہ کی موجود ہین جسوقت حضور طلب فرماوینگے حاضر کرونگا۔ جل سنگہ جاٹ ساکن موضع مذکور۔ کلیان رائے پٹواری۔ ڈھونکل ساہ صراف۔ گنڈا سنگہ

جاٹ ساکن موضع مذکور بجے مل سنگھ جاٹ ساکن موضع مذکور

[illegible]

عرائض متعلقہ دیوانی

عرضی دعویٰ

گیان سنگھ ولد دھونکل سنگھ نمبردار موضع رام نگر بنام دمودر سنگھ ولد نادھند سنگھ قوم جاٹ ساکن
تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ مدعی   ساکن موضع سوہدرہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ مدعا علیہ

دعویٰ مبلغ [illegible] سکہ کمپنی بقیہ زر محاصل تمام سنہ ۱۸۶۳ع بابت اراضی
کاشت مدعا علیہ واقع پٹی مشرقی موضع رام نگر پرگنہ حافظ آباد بموجب فرد
وصول باقی نوشتہ پٹواری و پٹہ مرقومہ بھادون سمبت ۱۹۱۹ نوشتہ مقام وزیرآباد

غریب پرور سلامت   بنام مدعا علیہ مرقوم بالا کے نالش کرتا ہون بیان نالش کا یہ ہے
کہ موضع رام نگر پرگنہ وزیرآباد مین دس بسوہ پٹی مشرقی کا نمبردار مین ہون اور دس بسوہ
پٹی مغربی کا نمبردار چھجومل تعلقہ دار نگر کوٹ وغیرہ کے ہین اور اراضی و جمع دونون پٹی
کی بموجب ڈگری عدالت کمشنر صاحب بہادر کے فیمابین دونون نمبردارون کے ماہ
جولائی سنہ ۱۸۶۱ع مین تقسیم ہو گئی ہے مدعا علیہ سنہ ۱۸۶۰ع سے از روے پٹہ نوشتہ فدوی اور
قبولیت نوشتہ اپنی کے اراضی ٹیلہ و کنارہ دریاے چناب واقع موضع مذکور کا فدوی کیطرف سے
کاشتکار ہے اور پٹہ قبولیت مذکورہ مین جا بجا [illegible] بیگہ پختہ اراضی نمبر فلان فلان کی مندرج ہے جو
ہرسال کاغذ نکاسی پٹواری مین مع لگان مندرجہ قبولیت کے لکھی جاتی ہے اور [illegible] بیگہ پختہ
زمین ناقص ہے مدعا علیہ کیواسطے رکھی لکھا لیتی ہین اسپر زر لگان نہین لکھا جاتا ہے چنانچہ بابت
فصل خریف و ربیع سنہ فصلی فلان کی مبلغ پانچسو بیس روپیہ بابت محاصل [illegible] بیگہ اراضی نمبر
فلان کے واجب الادا تھے اسمین سے [illegible] باقی ہے بدین تفصیل کہ بابت فصل خریف سنہ

فلان مین وروصت فصل ربیع سنہ مذکور مین مدعا علیہ نے وصول دیے اور عا۵ مع داخی

پٹواری مدعا علیہ کے ذمے باقی رہے سو باوجود طلب وتقاضا کے ادا نہین کرتا لہذا عرضی

نالش ہذا پیش گذران کر امیدوار ہون کہ عا۵ مع سود مدعا علیہ سے دلایا ؤن اور مدعا علیہ

نے ۱۹۶۴ سمت مین زراعت نیشکر اور دھان اور کپاس وغیرہ کی اراضی مذکور مین کی ہے۔

نمبر	تعداد اراضی	تعداد محاصل	وصول	باقی
فلان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

عرضی

فدوی کالو سنگہ مدعی نمبردار رام نگر

غریب پرور سلامت

مین مدعی بدعوی دلاپانے مبلغ پانچسو روپیہ اصل وسود از روی

تمسک مثبتہ کاغذ اسٹامپ مورخہ بیساکھ بدی اٹھی سمبت ۱۹۰۵ بنام ہیرالال مدعا علیہ ولد منولال

قوم گوجر ساکن موضع سید والا پرگنہ سیالکوٹ کے نالش کرتا ہون بیان نالش کا یہ ہے

کہ مدعا علیہ نے ستی بیساکھ بدی آٹھی سمبت ۱۹۰۵ مین تین سو پچاس روپیہ مجھسے بمقام سیالکوٹ

قرض لیکر صہ کا تمسک اسمی جواہرلال گوجر ساکن موضع مذکور مرقومہ کنوار سودی دوانی

سمبت ۱۹۰۳ مثبتہ کاغذ اسٹامپ جو میرے پاس موجود تھا واپس لیکر وہ روپیہ بھی اپنے ذرا

اپنے لیا اور کل چارسو روپیہ کا تمسک اپنی طرف سے کاغذ اسٹامپ کامل القیمت پر بوعدہ ادای

کل روپیہ کے اُسیدن بمقام مذکور لکھکر اپنی العبد اور گواہی گواہان سے مرتب کرا دیا اور

بعد تحریر تمسک دو مہینے کے قریب گانؤن مین رہکر دہلی کو چلا گیا دو برس کے بعد وہان سے

پھر آیا مین نے تقاضا کیا تو بہزار دقت ودشواری پچاس روپیہ ستی اساڑہ سودی پنچمی

سمبت ۱۹ مین وصول دیکر ظہر تمسک پر وصول لکھا دیے بعد اُسکے باوصف طلب وتقاضا

اور کچھ وصول نہین دیا اسلیے مین مدعی نادہندی مدعا علیہ سے تنگ ہوکر یہ عرضی نالش

بدعوی دلاپانے مبلغ سا صہ اصل باقی اور رماصہ بحساب فیصدی ایک روپیہ بہ تعداد چار

بنام مدعا علیہ کے گذرانکر امیدوار ہون کہ بہ تحقیقات و انصاف زر دعوی مع سود آج کی تاریخ تک

مدعا علیہ سے دلایا نوین - اصل عہ صہ سود کا حساب پہ ماہ

عرضی

فلان بن فلان مدعی قوم فلان ساکن موضع و پرگنہ و ضلع فلان

باب سوم

اسمین چند کاغذات سرکاری دفترون کے ہین جو کچہرین لکھے جاتے ہین -

پروانہ

زمانہ سلف مین پروانجات مین ہر ایک عہدہ دار کا لقب بنظر حیثیت اسکے عہدی اور رتبی کے لکھا جاتا تھا پھر القاب طویل چھوڑ کر مختصر القاب تجویز ہوے تھے اب حکام پنجاب نے اسکا رواج بھی سرکاری کاروبار مین چھوڑ دیا ہی اور صرف بنام تحصیلدار پرگنہ فلان وغیرہ سرکاری کاروبار مین لکھا جاتا ہی مگر جبکہ تقرری یا تبدیلی وغیرہ کا پروانہ دیا جاتا ہی تو وہ لقب مقرر کردہ لکھا جاتا ہی اسواسطے چند القاب اسجگہ پروانجات کی بلحاظ عہدہ داران حال کی اس نقشہ مین لکھتا ہون

نقشہ القاب پروانجات

عہدہ تحصیلدار - لقب - رفعت و عوالی مرتبت شکر اللہ خان تحصیلدار پرگنہ فلان بعافیت باشند

ڈپٹی انسپکٹر پولیس شجاعت و شرافت دستگاہ ڈپٹی انسپکٹر کوتوالی شہر انبالہ بعافیت باشند

مدرس اول فضیلت شعار کمالات اکتساب مولوی فلان بعافیت باشند

حکیم - حکمت شعار طبابت آثار حکیم فلان بعافیت باشند -

پروانہ

بنام تحصیلدار پرگنہ فلان ضلع فلان

بملاحظہ تمہاری عرضی معروضہ ۲ دسمبر ۱۸۶۲ع کے تمکو لکھا جاتا ہے کہ مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ تمہاری

علاقے مین باقی ہین اسقدر باقی رہنا روپے کا طریقہ کارگذاری سے بعید ہے لازم ہے کہ زر مذکور جلد تر ہر ایک مالگذار سے وصول کرکے مع باقی قسط کی عمل مین لاؤ اور آئندہ مستعد رہو کہ زر قسط باقی نرہنے پاوے فقط تاریخ ۳ جنوری سنہ ۱۸۶۲ع مقام فلان

دستخط تحصیلدار
مہر کچہری

حکمنامہ

بنام مالگذاران موضع نگر کوٹ پرگنہ فلان ضلع فلان آنکہ

تمکو لکھا جاتا ہے کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ ؀ بابت قسط دوم سنہ حال بمیعاد پندرہ ۱۵ روز کے خزانہ تحصیلی مین داخل کرو تاکید جانو فقط تحریر تاریخ ۳ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

دستک لکھنے کا طور

دستک

بنام مالگذاران موضع نورپور پرگنہ گڈھ شنکر ضلع ہوشیارپور آنکہ

باوجود انقضاے میعاد حکمنامہ کے تمنے ایک ہزار روپیہ ؀ بابت قسط دوم سنہ حال کی ادا نہین کیے لہذا یہ دستک تمھارے نام جاری ہوتی ہے لازم ہے کہ فوراً زر مذکور خزانہ تحصیلی مین داخل کرو۔ تحریر تاریخ ۳ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

داخلہ

حوالہ چپراسی تحصیل میعاد ۳ یوم فی یوم ۲ طلبانہ
داخلہ بابت موضع نورپور پرگنہ گڈھ شنکر ضلع ہوشیارپور بابت فصل خریف

مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان -

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد روپیہ	نام مالگذار	نام موضع	نمبر
کالو بدھا	یکم جنوری ۱۸۶۳ع	کالو بدھا	یکم جنوری ۱۸۶۳ع	ایک ہزار الف عہ عہ عہ بدھا عہ عہ کالو مال مدرسہ سڑک مال مدرسہ سڑک عہ عہ عہ عہ عہ عہ	کالو بدھا	نورپور	

العبد	العبد	العبد	العبد	العبد
تحصیلدار	پیشکار	سیاہہ نویس	قانونگوی	خزانچی

اطلاعنامہ لکھنے کا طور

ٹھاکر داس مدعی ولد امید رای قوم کھتری ساکن لاہور بنام موہن سنگھ مدعا علیہ ولد گنگا رام قوم گوجر ساکن موضع قصور پرگنہ مذکور ضلع لاہور

دعوی مبلغ عہ سکۂ شاہی زر اصل مع سود

بموجب تمسک شبنۃ کاغذ اشٹامپ مرقومہ ۱۲ دسمبر ۱۸۵۸ع

اطلاعنامہ

بنام مدعا علیہ مذکور کے یہ ہی

جو کہ مدعی مذکور نے عرضی نالش بدعوی مرقومۂ بالا بنام تمہارے اس محکمہ مین دائر کی ہی اسواسطے یہ اطلاعنامہ حسب منشای ضمن دوسری دفعہ دوسری قانون دوم ۱۸۵۹ع بنام تمہارے ہوکر لکھا جاتا ہی کہ بعد ظہور اطلاعنامہ پر رسید اطلاعیابی اپنی کے لکھکر اندر میعاد ۱۵ دن کے حاضر عدالت ہوکر اصالتاً خواہ وکالتاً جوابدہی کرو اور جو میعاد معینہ کے اندر حاضر عدالت ہوکر جوابدہی نکروگے تو مقدمہ بتجویز یکطرفی فیصل کیا جاویگا - مرقوم ۲ جنوری ۱۸۶۳ع

اشتہار

بدھو مدعی ولد سدھو قوم بھاٹ بنام فلان مدعا علیہ ولد فلان
ساکن موضع کنجرو ڑ پرگنہ فلان ضلع فلان نمبردار موضع فلان

دعوی مبلغ ما ملے رسکۂ شاہی از اصل معہ سود

بموجب تمسک مثبتۂ کاغذ اشٹامپ مرقومۂ تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

حکم اشتہار کچہری جج صاحب ضلع فلان

اس مقدمہ مین رپورٹ اطلاعنامہ سے واضح ہوا کہ تم بر نبدۂ اطلاعنامہ کو ملے اور اطلاعیابی تمھاری ظہر اطلاعنامہ پر ثبت نہین ہوئی اسواسطے یہ اشتہار میعادی پندرہ ۱۵ روز کا حسب منشاء دفعہ ۱۲ ا ایکٹ دوم ۱۸۶۱ء کے تمھارے نام جاری ہو کر لکھا جاتا ہے کہ پندرہ ۱۵ روز کے اندر حاضر محکمہ ہذا کے ہو کر اصالتاً یا وکالتاً جوابدہی مقدمہ کی کرو ورنہ مقدمہ بہ تجویز یکطرفی فیصل کیا جائیگا۔ مرقوم ۵ - جنوری ۱۸۶۳ء

قبالۂ نیلامی جسکو بیع سلطانی بھی کہتے ہین

ارکان اس قبالے کے یہ ہین - کہ مکان یا زمین مع حدود اربعہ - کسکی ملکیت تھی اور کسکے نام پر نیلام ہوئی کتنے روپیے پر چھوٹی - اس مالک کو اختیار ہر ایک کے تصرف کا اور بیع پر حاصل ہے تحریر کی تاریخ اور سنہ دستخط حاکم کے مُہر نیلام کروانیوالے کی - مُہر حاکم کچہری کی -

واضح ہو کہ ایک دوکان خشتی واقع انارکلی جسکی چار حدین اس تفصیل سے ہین -

شرقی	غربی	جنوبی	شمالی
بدھو کی دکان ملحق	سڑک	ہدم کا مکان	کوچہ نافذہ

ملکیت بدھو علوائی مدعا علیہ کی شیخ کریم اللہ مدعی کے خرچہ کی اجرائڈگری مین جو عدالت دیوانی محکمہ جج آف اسمال کاز کورٹ سے جاری ہو کر ساتوین دسمبر ۱۸۶۲ء مین قرق ہوئی اور بتعمیل حکم قانون ہفتم ۱۸۲۵ء کے علانیہ مجمع عام مین نیلام ہوئی اور شیخ عتیق اللہ ساکن بھاٹی دروازہ نے دو سو روپیہ کو اُسے خرید کر کے سرکار مین روپیہ داخل کر دیا جسقدر مدعا علیہ مذکور کا

حق مالکانہ اُس دکان مین تھا اب وہی خریدار نیلام کیطرف منتقل ہوا خریدار مذکور اپنی تئین
مثل سابق کی مالک مستقل اور اُسکے بیچڈالنے اور اگر وہ رکھنے کا مختار کامل جانے
مرقوم ۳- جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

ضامنی

جس ضمانت مین یہ اقرار ہو کہ اس شخص کو مین حاضر کردونگا وہ حاضر ضامنی کہلاتی ہے اور
مال ضامنی مین یہ اقرار ہوتا ہے کہ فلانے شخص نے اسقدر روپیہ ادا نہ کیا تو اُسکے عوض
مین روپیہ ادا کردونگا- اور نعل ضامنی مین ضمانت ایسی ہوتی ہے کہ اب اس سے بدفعلی وقوع مین
نہ آئیگی اگر آئے تو مین اُسکا ضامن ہون جو سزا یا جرمانہ سرکار چاہے مجپر کرے-

مال ضامنی

مین شیخ عتیق اللہ ولد نجیب اللہ ساکن موچی دروازہ لاہور کا ہون جو امانت خان ساکن
بھاٹی دروازہ نے ایک منزل حویلی کی دخل یابی کی ڈگری ضلع سے پائی اور عدالت سے
حکم ہوا کہ ضامنی لیکر ڈگری جاری ہو سو مین اُسکا ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون کہ اگر وہ اپیل مین
ہار جاوے تو جتنا اُسکا تصرف ثابت ہوگا بلا عذر اپنی پاس سے دونگا اور موضع نورپور کو جو میری
جائداد ہے اس ضامنی مین مکفول کرتا ہون جب تک اپیل ہی مقدمہ فیصل نہو گا اُسکو رہن یا بیع نکر سکونگا

دوسرا طرز

فلان شخص نے جو الست ۱۰ گیہون فلان شخص سے قرض خریدے ہین اُسکا مین ضامن ہو کر
اقرار کرتا ہون کہ اگر میعاد کے اندر روپیہ ادا نہ ہوگا تو مین اپنے پاس سے دونگا

حاضر ضامنی

بدھو مل جو حلف دروغی مین ماخوذ ہوا ہے اور اُس سے حاضر ضامنی طلب ہے سو مین اُسکا
حاضر ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون کہ جب بدھو مل کی عدالت مین طلبی ہو گی تو مین حاضر

کرد ونگا اور اگر حاضر نہ کرسکونگا تو اُسکے عوض خود جوابدہی کرونگا۔

فصل ضامنی

بدھومل جو قمار بازی مین پکڑا گیا ہی مین اُسکا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون کہ آئندہ اس سے کبھی ایسی ناشائستہ حرکت نہوگی اور اگر ہوگی تو جوابدہی اسکی میرے ذمے ہوگی۔

مرقوم ۳ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

العبد بدھو — گواہ شد فلان — گواہ شد فلان

فارغخطی

مین بدھومل ساکن لاہور کا ہون

جو کہ مجھسے اور بہاری لال سے بابت ٹھیکہ سٹرک کے حساب کتاب لین دین کا تھا آج میرے اور اُسکے بالمواجہ سارا حساب طے ہوکر جو کچھ روپیہ میرا اُسکے ذمے لینا نکلا سو اُسنے ادا او بیباق کردیا اب کچھ باقی نہین رہا اور نہ حساب کتاب مین کچھ اُسکا تغلب و تصرف پایا گیا اسواسطے یہ فارغخطی لکھدی۔ مرقوم ۲ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

راضی نامہ

مین لالجی مل ساہوکار لاہور کا ہون

جو کہ مین نے لالہ اجھرومل مدعاعلیہ کے نام پچاس روپیہ قرضہ تمسکی کی نالش کی تھی آج مدعاعلیہ نے کچھ دیگر باقی کا اقرار کرکے مجھے راضی کرلیا ہے اس واسطے یہ راضی نامہ لکھدیا ہے۔

مرقوم ۲ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

باب چہارم

اسمین وہ کاغذات ہین جو معاملات دنیاوی مین کار آمد ہوتے ہین-

کابین نامہ - یعنی مہر کا کاغذ

مسلمانون مین دستور ہے کہ جب نکاح کرتے ہین ایک کاغذ مہر کا عورت کو لکھدیتے ہین اُس کاغذ مین تعداد روپے کی درج ہوتی ہے اور اقرار نکاح کا ہوتا ہے گویا یہ ایک سند نکاح کی ہے اور عورت اُس سند سے نالش کرکے روپیہ لے سکتی ہے

قرار شرعی اور صحیح اپنی صحت اور درستی عقل مین یہ کرتا ہون کہ مین نصر اللہ بن امیر اللہ رہنے والا قصبہ امن آباد کا مسماۃ زیب النسا بنت سعادتخان ساکن قصبہ مذکورہ کو بعوض مہر دو ہزار روپے کے جسکا نصف معجل اور نصف مؤجل ہے بموجب رسم شریعت اسلام کے اپنے نکاح مین لایا ہون اور مسماۃ مذکور کیطرف سے محمد خان وکیل مطلق ہے اُسنے روبرو شیخ شبراتی و نجیب اللہ خان کے جو گواہ ہین صحیح گواہی اس طور پر دی کہ مسماۃ مذکورہ نے برضا و رغبت خود میرے نکاح مین آنا منظور کیا اسلیے موافق شریعت کے مینے روبرو اُن دونون گواہون اور وکیل مطلق کے ایجاب قبول شرعی کیا اور مسماۃ مذکورہ کو اپنے نکاح مین لایا اور یہ کابین نامہ لکھدیا - تحریر تاریخ یکم جنوری ۱۸۶۶ع

مہر قاضی کی پیشانی پر اور گواہون کی گواہی اُسکے نیچے لکھنی چاہیے -

ودیعت نامہ

مین بوٹا ساکن لاہور کا قوم فلان اقرار شرعی اور صحیح اسبات کا کرتا ہون کہ شیخ شبراتی ساکن انارکلی نے چار صندوق اسباب کے بھرے ہوے جس اسباب کی تفصیل ذیل مین درج ہوا اور پانسو روپیہ نقد بطور امانت میرے پاس رکھے ہین اس اقرار پر کہ جبوقت شبراتی نقد اور اسباب مذکورہ بالا طلب کرے ہمی فوراً بے تکرار اور بے عذر حوالے کردونگا اور اُسکے مال کی حفاظت اپنے مقدور بھر بہت کرونگا اور اگر خدانخواستہ کسیطرح اُس مال مین نقصان میری طرف سے

ہوا یا میرے تصرف مین اوٹھ گیا تو اوسکا تاوان بھر دونگا اسلیے یہ چند کلمے بطور ودیعت نامہ کے لکھدیے ہین کہ بوقت ضرورت کام آوین۔ تحریر تاریخ ۱۴ - جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

العبد	گواہ شد	گواہ شد	گواہ شد
احمد ولد محمد	بدھو ولد سدھو	کیما ولد شیخو	نانو ولد چھجا

بیعنامہ

مین جنیا ولد رامداس قوم کھتری رہنے والا لاہور کا ہون جو ایک حویلی واقع مسی دروازہ جسکی پختہ عمارت اس تفصیل سے ہے کہ مشرق اور جنوب اور شمال کیطرف والان سنگین اور خشتی ہین جنمین مشرقی والان کے دونون طرف دو کوٹھریان مع دو جوڑی چوکھٹ کواڑ اور جنوبی والان کی بغل مین دونون طرف تین کوٹھریان ایک کہری اور دوسری کوٹھری دو کوٹھڑی مع تین جوڑی کواڑ اور شمالی والان کے قریب ایک باورچیخانہ اور ایک آبدار خانہ اور پچھم کیطرف جا ضرور مسقف مع دو جوڑی کواڑ کے جسکی بغل مین ڈیوڑھی مسقف مع دو جوڑی کواڑ کے ہی اور ڈیوڑھی کی چھت پر ایک بالاخانہ جسکے چارونطرف آٹھ دروازے مع آٹھ جوڑی کواڑ ساخت انگریزی کے اور صحن مین ایک چبوترہ خشتی جسکے چار طرف چار درخت بیل کے لگے ہین اور اسکی حد اربعہ یہ ہین

شمالی	جنوبی	غربی	شرقی
مکان ہیرالال کتری بیچی	سدھو مل کی دیوار سے ملی ہوئی	ملحق بنالال حلوائی کی مکانسی	مکان اجودھیا پرشاد بقال

اور یہ حویلی میری موروثی نہ زرخرید میرے بزرگون کی ہی اور کئی پشت سی بلا شرکت ہمارے قبضے مین چلی آتی ہی اب مینے برضا و رغبت خود دو ہزار پانسو (۲۵۰۰) روپے کے عوض جسکے نصف ایکہزار ڈھائی سو روپے ہوتے ہین بدری ناتھ ولد بشن داس ساکن لاہور کے ہاتھ بیچڈالی اور کل روپیہ اسکی قیمت کا خریدار مذکور سے لیکر اپنے قبضے مین لایا اور یہ بیع کامل ہو چکی مین بایع اپنی ہوش و حواس کی درستی اور عقل کے ثبات مین بغیر کسیکے سکھائی پڑھائی یہ قبالہ بیعنامہ لکھکر اقرار کرتا ہون کہ اس بیع کے باب مین مجھکو یا میرے وارثونکو خریدار سے یا اسکی آل و اولاد سے کسیطرحکا دعوی نہوگا اور اگر کوئی شریک یا حصہ دار پیدا ہو اس مکان مین کچھ اپنا دعوی یا جھگڑا نکالے تو اسکی جوابدہی میرے

۱۰ سر ہی اسواسطے یہ بیعنامہ لکھدیا کہ سند رہی اور تین قطعہ پہلی دستاویز کے کہ بزرگون کے عہد سے
میرے پاس چلی آتی ہین خریدار مذکور کے سپرد کر دیے مرقوم ۵ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

گواہ شد	گواہ شد	گواہ شد	گواہ شد
بابو گوپال پردیسی	بابو جس رام پردیسی	نظام الدین شفیع	خاکروب فلان

ہبہ نامہ

مین جمناداس بیٹا رام داس کا قوم کھتری رہنے والا امرتسر کا ہون بحالت صحت و ثبات عقل بدون کسیکے جبر کے برضا و رغبت خود اس بات کا اقرار کرتا ہون کہ موازی پچاس بگیہ زمین لاخراجی جو اُسی شہر مین واقع ہے اور مملوکہ اور مقبوضہ بلاشرکت غیری میری ہے اور اب تک وہ میرے قبضے مین ہے اب وہ تمام زمین مع چار حدو نکے مذکورۂ ذیل اور سب حقوق داخلی اور خارجی سمیت لالہ لکھن لال ولد کنھیا لال کو جو وہین رہتا ہے ہبہ کر دی اور بخشدی ہے چنانچہ زمین مذکور کو اپنے قبضے سے چھوڑ کر موہوب لہ کے سپرد کر دی اگر پھر کبھی اسکا دعوی کرون تو جھوٹا ہون اسواسطے یہ چند کلمے بطریق ہبہ نامہ کے لکھدیے کہ اصلی سند رہے اور وقت ضرورت کے کام آوے۔ تحریر تاریخ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

رہن نامہ ۱۱

بحالت صحت اور درستی حواس کے اقرار کرتا ہون کہ مین سردار جودھا سنگھ ولد سردار نونہال سنگھ ساکن اٹاری کہ موازی دو سو بگیہ زمین جو کہ اُسی جگہ واقع ہے اور میری ملک اور قبضے مین ہے اور آمدنی سالانہ اُسکی دو سو روپیہ ان ایام مین اُس زمین کو مع چار حدو نکے اور تمام حقوق داخلی اور خارجی کے بعوض ایکہزار روپیہ رائج الوقت کے لچھمن سنگھ ولد نونہال سنگھ ساکن لاہور قوم کھتری کے پاس دس برس کی میعاد پر گرو رکھدی اور روپیہ سب اپنے قبضے مین لے آیا ہون اقرار یہ ہے کہ دس برس تک جو جنس اُس مین پیدا ہوا اُسکا مالک مرتہن ہے اور مرتہن نے بھی یہ بات قبول کی اور زمین پر اپنا قبضہ کر لیا ہے اب مرتہن کو چاہیے کہ جبتک روپیہ نپاوے

ست اُس زمین پر اور جو چیزین اُسمین پیدا ہوتی ہین اپنا قبضہ رکھے اور اُس زمین کی
پیداوار پر میرا کچھ دعوی نہین اور اگر میعاد پر اُسکے روپے ادا نکرون تو وہ ساری زمین
مرتہن کی ہو جاویگی پھر مجکو کچھ دعوی اُس زمین کا بھی نرہیگا اسواسطے یہ چند باتین بہ طریق
رہن نامہ کے لکھدین کہ سند رہین اور وقت پر کام آوین ۔ تحریر تاریخ ۱۳ جنوری ۱۸۶۳ع

تفصیل زمین مرہونہ کی حدون کی

شرقی — حد پورب کی ملی ہوئی رام جس کی زمین ہے	غربی — حد پچھم کی ملی ہوئی گوپال کی زمین ہے
جنوبی — حد اُتر کی ملی ہوئی رام دھن کی زمین ہے	شمالی — حد دکھن کی ملی ہوئی بوٹا کی زمین ہے

اجارہ نامہ

مین شیخ رمضانی ولد شیخ سبحانی رہنے والا لاہور کا ہون اقرار شرعی اور صحیح اس طرح پر کرتا ہون
کہ موضع رام نگر جو علاقہ خراج کا ہے اور ملک اور قبضے مین میرے ہے اور اب تک بغیر شرکت دوسرے
کے میرے قبضہ مالکانہ مین رہا ہے اور مالگزاری اُسکی ان ایام مین ایک ہزار روپیہ ہے اب
مین نے اس گانوں کو مع جلکر اور بنکر اور جتنے گھر اُس مین آباد ہین اور مع تمام حقوق اور
مرافق داخلی اور خارجی کے بوٹا مل کھتری کو جو وہین رہتا ہے اس پانسو روپے کے عوض کہ اسیقدر
روپے کھتری مذکور کے مجھپر قرض ہین دو سال کی میعاد پر اجارہ دیا کھتری مذکور نے یہ بات
قبول کی اور اُسپر اپنا قبضہ اور دخل کر لیا مناسب ہے کہ بوٹا مل تردد آبادی اُس گانوں کا
اور تحصیل کا کرکے اُسکی آمدنی سے مالگزاری سرکار کی ادا کرے اور اسقدر روپیہ بابت خرچ اور گانوں
کے سرانجام کے خرچ کرے اور پھر جو باقی بچے اُسکو اپنے قرضہ مین وضع کرے اور سواے اُسکی آمدنی کے
اگر بوٹا مل کچھ اور پیدا کرے تو وہ اُسکا ہے میرا اُسپر کچھ دعوی نہین وہ حق بوٹا مل کا ہے اگر گانوں
کی آمدنی مقررہ مین کچھ کمی ہو جاوے تو جسقدر کمی ہوگی وہ مین بھر دونگا اسواسطے یہ چند کلمے بہ طریق
اجارہ نامہ کے لکھدیے کہ اُنکی سند رہے اور وقت ضرورت کے کام آوے ۔ لکھا ہوا تاریخ ۱ ماہ جنوری ۱۸۶۳ع

العبد	گواہ شد	گواہ شد
شیخ رمضانی مالگذار	شیخ بستو	نتھو کھتری

عاریت نامہ یا سرخط

مین لالہ سوداگر مل ولد لکھی رام ساکن دھلی کا ہون

جو مین نے ایک حویلی مملوکہ مقبوضہ شیخ شبراتی واقع لاہوری دروازہ پانچ روپیہ مہینے پر اپنے رہنے کیواسطے کرایہ کو لی ہی اقرار کرتا ہون کہ کرایہ مقررہ ماہ بماہ مالک مذکور کو دیتا رہونگا اور مکان کی شکست وریخت کی مرمت کے سوا اور جتنے خرچ آراستگی اور آرایش مکان اور چوکیداری وغیرہ کے ہین سب میرے ذمے ہین اور جسوقت مالک کو اپنا مکان خالی کرانا منظور ہوا ایک ماہ پہلے مجھے خبر کر دی مدت مذکور کے اندر مکان خالی کر دونگا اور اگر مین ماہ بماہ کرایہ نہ دون یا کچھ اور تکلیف مالک مکان کو ہو تو اسکو اختیار ہی کہ جب چاہی مکان خالی کروالی المرقوم ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

اور اگر کسی عماید یا رئیس کی طرف سے سرخط لکھنا ہو تو اسطرح پر لکھنا چاہیے

باعث تحریر آنکہ

چونکہ ایک مکان مملوکہ بدھو واقع لاہوری دروازہ دس روپیہ کرایہ ماہواری کو ہمنے لیا ہی اقرار کرتے ہین کہ کرایہ مقررہ ماہ بماہ دیجاوینگی اور جب مالک اپنا مکان خالی کرانا چاہیگا تو ایک مہینے کی مہلت سی خالی کر دینگی اسواسطے یہ سرخط لکھدیا کہ سند ہو تاریخ ۲۰ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

العبد	گواہ شد	گواہ شد
دستخط راقم	برکت اللہ	دھونکل سنگہ کھتری

تمسک

مین کہ راجا رام ولد دولت رام قوم کھتری ساکن فیروزپور کا ہون

جو مین آٹھ سو روپیہ سکہ رائج الوقت جنکے نصف چار سو روپیے ہین لالہ بلاقی رام ساہوکار سے ایک روپیہ فی صدی سود پر قرض لیکر اپنے خرچ مین لایا ہون اقرار کرتا ہون کہ یہ روپیہ

مع سود سیکڑے کے حساب سے ایک برس مین خواہ بطور قسطون کے یا یکمشت ادا کردون گا
اسمین کچھ عذر و حیلہ نہ کرونگا اسواسطے یہ تمسک لکھدیا کہ سند رہے - تحریر ۷ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

العبد راجہ رام مقر   گواہ شد دوبے رام بزاز   گواہ شد بھگت رام بزاز

وقف نامہ

مین غلام حسین ولد نظام علی ساکن راولپنڈی اقرار کرتا ہون کہ موازی نو بیگھہ لاخراجی جو میری موروثی بلا شرکت غیری ہے اور اب تک میرے قبضے اور تصرف مین چلی آتی ہے اوسمین سے ایک سرائے پختہ اور ایک تالاب پختہ بنانے کو دو بیگھہ علیحدہ کرکے جو پانچ بیگھہ بچی ہے وہ اس مکان وقف کے خرچ کیواسطے مینے وقف کردی اور احمد خان کو جو اسی قصبے کا رہنے والا اور آدمی معتبر ہے متولی اُس مکان کا کیا تاکہ مسافرونکو آرام ملے اور بلا ادائے کرایہ کے اس سرائے مین جبتک جی چاہے اُترا کرے اور متولی مذکور خبرگیران سبکا رہے اب مناسب ہے کہ متولی مذکور اس زمین کی پیداوار کو اپنے صرف مین لائے اور خبرگیری اُس مکان کی رکھے اسواسطے یہ چند کلمے بطریق وقف نامہ کے لکھدیے کہ اُسکی سند رہے - لکھا ہوا - ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

پٹہ

قول قرار

پٹہ کالو ولد سیجانا کاشتکار موضع کاموکی

سلطان خان نمبردار موضع کاموکی پرگنہ شیخوپور ضلع گوجرانوالہ کی طرف سے یہ ہے کہ مینے پانچ بیگہ زمین مزروعہ نمبر ۳۳ واقع موضع کاموکی حسب درخواست کالو مذکور کے بعوض عہ روپیہ سالانہ پر پانچ برس کے لیے اُسکی کاشتکاری مین دی اقرار یہ ٹھہرا ہے کہ نصف روپیہ فصل خریف اور نصف فصل ربیع مین مجکو دیتا رہے اور اگر اس قول و قرار کو توڑے تو ڈپٹی کمشنر صاحب کی کچہری مین نالش کرکے روپیہ اس سے وصول کرلون اور پھر چاہون تو اُسے بیدخل بھی کردون اسواسطے یہ پٹہ لکھدیا کہ سند رہے اور حاجت کے وقت کام آئے - مرقوم ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

قبولیت

مین کالو ولد سجانا موضع کاموکی پرگنہ شیخوپور کا ہون جو مین نے پانچ بیگہ زمین فرد وعدہ نمبری
۳۲ واقع موضع کاموکی پرگنہ شیخوپور ضلع گوجرانوالہ سلطان خان نمبردار موضع مذکور سے بغرض
کاشت مین لی اور اقرار یہ کیا کہ بھیج کا روپیہ کا نصف فصل خریف اور نصف فصل ربیع مین ادا
کرتا رہونگا اور جو ایسا نہ کرون تو نمبردار سرسری مین نالش کر کے لے اور اُسوقت اگر چاہے تو اپنی زمین سے
مجھے بیدخل بھی کر دے اسواسطے یہ قبولیت لکھدی کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آوے فقط تحریر تاریخ جنوری سنہ ۱۸۶۶ع

رسید

مین بدھا ولد مادھو پرشاد ساکن بھاٹی دروازہ لاہور کا ہون - جو ہزار روپیہ بابت فروخت
اناج کے ہیرا لال کھتری کے ذمہ میرے لینے تھے سو آج اُس سے مجکو وصول ہو گئے کچھ باقی نہین رہا اب
مجکو اُس سے کسیطرح کا دعوی نہوگا اسواسطے یہ رسید لکھدی کہ سند رہے رقوم ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۶۶ع

جو کسی اہل غرض کیطرف سے لکھنی ہو اُسکا یہ نمونہ ہے

باعث تحریر آنکہ

اسقدر روپیہ بابت فلانی بات کے فلانے شخص سے آجکے روز مین نے وصول پایا
دام دام وصول ہو گیا کچھ باقی نہ رہا - تحریر تاریخ فلان سنہ فلان -

العبد
فلان

وصیت نامہ

مین کہ فلان ابن فلان ہون

جو کہ مدت سے مین بیمار ہون اور زندگی کا کچھ بھروسا نہین ہے اسلیئے اپنی آمدنی اور جائداد
کا اپنی حین حیات مین بندوبست اسطور سے کرتا ہون کہ پہلے میری جائداد سے میرا قرضہ
ادا کیا جاوے بعد ازان اسقدر فلانے شخص کو اور اسقدر فلانی کو اور اسقدر خیرات مین دینا
چاہیے اسطرح پر جسطرح کا انتظام اُسکو پسند ہو وہ لکھ سکتا ہے -

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
قرآن شریف و قواعد بغدادی و تجوید	میزان فارسی، محمود نامہ، تعلیم عزیزی، پند نامہ عطار، پند نامہ عطار مترجم، زبانی حساب، مصدر فیوض، مکتب نامہ، نسخہ تعلیمیہ، گفتگو نامہ، انشای خرد افروز، انشاے اردو، گلستان مترجم، قصائد عرفی، انشای بہار عجم، انشای خلیفہ، انشای خالق، انشای دلکشا، انشای جامی، انشاے مظہر، فصیح الانشا، رقعات عالمگیری، رقعات عزیزی، بہار دانش، رقعات امان اللہ حسینی، قواعد فارسی، جواہر الترکیب، چہار گلزار، زلیخا انتظامی، نہایت صحیح، سکندر نامہ، انوار سہیلی، قواعد اردو حصہ اول، ایضاً حصہ دوم، ایضاً حصہ سوم، ایضاً حصہ چہارم	غیاث اللغات مع منتخب اللغات و چراغ ہدایت و قشرہ، منتخب النفائس، الفاظ عزیزیہ، اکرم اللغات	دلائل الخیرات قیومی، گنج سعدہ، مجموعہ عہد نامہ، مجموعہ اوراد، مجموعہ وظائف، جواہر القرآن، شفاء العلیل ترجمہ، قول الجمیل، اوراد احسانی، فضائل الشہور الصیام، مقاصد المومنین، مجموعہ قصیدہ بردہ، عہد نامہ خرد، درود تاج	بالا بند فارسی، مائۃ مسائل، زاد الآخرۃ، رسالہ عقیقہ، راہ نجات مع خطبہ، تحریم النسا، مفتاح الجنۃ، خلاصۃ الفقہ، ہزار مسئلہ، شرع محمدی، خیرۃ الفقہ، مسائل موتی، نام حق مترجم، مصباح الحیوۃ، مسائل نکاح و طلاق، خلاصۃ النکاح، خلاصۃ المسائل، ہدایۃ الاسلام، تمیز الکلام، رفاہ المسلمین ترجمہ، مسائل اربعین، مصباح الصلوٰۃ، رسالہ تجہیز و تکفین، حقیقۃ الصلوٰۃ	توشہ عقبیٰ، فالنامہ قرآن شریف، وفات نامہ، نور نامہ کلاں، نور نامہ خرد، تحفۃ الزوجین، ہدایۃ النسوان، تعلیم النساء و دھن نامہ، زینۃ النسا، تنبیہ الغافلین، مفید الواعظین، قصص الانبیا خرد، اخلاق محسنی قیومی، معجزۂ آل نبی، می باید دید، حجۃ الاسلام	تحفۃ الطیب، تسلیۃ الفواد، گلدستۂ معراج، مولود بہار خلد، مولود راحۃ القلوب، قندیل عرش، مولود سلطان الاولیا، مولود شمس الضحی، انتخاب ہاشمی، ناصر العاشقین، گلزار نعت، بہار نعت، نعت نبی حصہ اول، ایضاً حصہ دوم، نجم الضیا، مولود سعدی، مولود سعیدی، دیوان لطف، مجموعہ معجزات، احیاء القلوب، مولود عزیزی، مولد برزنجی مترجم، فضائل درود و سلام
قرآن شریف قیومی، ۱۷ انگریزی ایسا صحیح اور انگم ہدیہ کا قرآن شریف ہندوستان میں طبع نہیں ہوا، ایضاً کاغذ گندہ، ہفتی یعنی الم سے اذا سمعوا تک ہر پارہ علیحدہ علیحدہ فی پارہ، پارۂ عم مع قاعدہ، پارۂ عم مع قاعدہ، پارۂ عم نقل ٹیپ، پارۂ عم تقطیع خرد، پارۂ عم مترجم، پنجسورہ مترجم، قاعدہ یکجزہ، قاعدہ دو جزہ، قاعدہ سہ جزہ، آداب القرآن، مفتاح القرآن	**کتب لغت**: صراح مع قراح، قیومی	**کتب درسیہ عربی**: مجموعہ میزان منشعب، پنج گنج نظامی، صرف میر نظامی، دستور المبتدی، نحو میر، شرح مائۃ عامل، فصول اکبری، ہدایۃ النحو، کافیہ مع شرح، سید شریف، شرح جامی معہ حاشیہ عصام کامل، شرح تہذیب مع تحفہ شاہجہانی، مجموعہ منطق قیومی، قال اقول قیومی، شرح سلم ملا مبین، شرح دیوان علی، دیوان سیدنا علی رض، اخوان الصفا، تاریخ تیموری بلا تقدیر، نصاب مدرسہ کلکتہ، فتوح الشام محشی بقدر، نصاب مدرسہ کلکتہ	**کتب تفاسیر**: تفسیر حسینی، تفسیر سورہ فاتحہ، تفسیر مرادیہ، تفسیر تبارک الذی، تفسیر سورۂ یوسف، تفسیر نور مبین	**کتب وعظ و نصیحت و دینیات و خطب**: عقائد نسفی مترجم، اعمال قرآنی، مجموعہ خطب علمی، مجموعہ خطب و ازدہاہی، آثار محشر، صبح کا ستارہ، شریعت کا لٹھ، تحفۃ المسلمین، قیامت نامہ، قیامت نامہ منظوم، رفیع الدین صاحب، کسب الانبیا، الصلوٰۃ اردو	**تصوف و اخلاق**: گلدستہ کرامت، کرامات محبوب سبحانی، تاج سلیمانی و رمل، حواس عقل قل ہو اللہ، اعجاز غوثیہ، تحفۃ العاشقین، منظور غوثیہ، نافع السالکین، حکایۃ الصالحین، مقاصد الصالحین، رفیق السالکین	**کتب دواوین و اشعار**: کلیات نظیر، دیوان ناصر، دیوان صادق، قانون رنگ، مجمع الاشعار، راگ چمن، واسوخت امانت، گلدستہ امانت، بہار گلشن
	کتب وظائف: ہفت ہیکل مع سورہ، مجموعہ گنج العرش، گنج العرش تعویذی، فی صدی، مجموعہ درود اکبر، مجموعہ سلاح الاعظم	**کتب فقہ و مسائل**: منیۃ المصلی، سراجی، علم الفرائض، ترجمہ شرح وقایہ، الاسلام اردو		**میلاد و قصائد عربیہ**: مولد جدید، مولد شہید، مولد دلپذیر حصہ اول، ایضاً حصہ دوم، مولد کمال البصر، مولد بہاریہ، مولد بہار جنت، عید کی رحمت	**کتب قصص**: باغ و بہار قیومی، حاتم طائی، نوطرز قیومی، گل و صنوبر	